صفات بیان فرمائی ہیں ان عفوو درگذر کو بھی شامل کیا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ

''اور وہ (مؤمنین) غصہ پی جانے والے اور لوگوں سے درگذر کرنے والے ہیں''۔ (آل عمران: ۱۳۴)

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

''حضرت موسیٰ بن عمرانؑ نے عرض کیا میرے پروردگار! تیرے بندوں میں کون تیرے نزدیک زیادہ عزیز ہے؟ پروردگار نے فرمایا: ''جو قادر ہونے کے باوجود عفوو درگذر کرے۔''

سوال: فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے قیدیوں کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟

جواب:

فتح مکہ کے موقع پر وہ تمام لوگ جنھوں نے دس سال تک رسول اکرم ﷺ اور آپ کے ساتھیوں کو بے پناہ تکلیفیں دیں اور مدینہ منورہ ہجرت پر مجبور کیا، سب کے سب ہاتھ باندھے اور سر جھکائے، قیدی بنے آپ ﷺ کے سامنے کھڑے تھے۔ یہ لوگ مجبور و بے بس تھے اور ڈر رہے تھے کہ نہ جانے ان سے کس قسم کا انتقام لیا جائے گا۔ لیکن ساتھ ساتھ نبی اکرم ﷺ کی ذات پاک سے یہ امید بھی تھی کہ آپ رحمت للعالمین ہیں، نیک برتاؤ کریں گے۔ آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی اور سب کو معاف کر دیا:

لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

ترجمہ: ''آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہوگی، اللہ تمہیں معاف کرے، وہ سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔''

(سورۃ یوسف: ۹۲)

سوال: ذکر سے کیا مراد ہے؟ ذکر الٰہی کی اقسام لکھیں۔

جواب:

ذکر کے معنی ہیں کسی کو یاد کرنا۔

شریعت کی اصطلاح میں ذکر سے مراد اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا ہے قرآن مجید میں بار بار اللہ کو یاد کرنے اور یاد رکھنے کا حکم دیا گیا ہے جیسا کہ ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا

ترجمہ: ''اے ایمان والو تم اللہ کو بہت زیادہ یاد کیا کرو''۔ (سورۃ الاحزاب: ۴۱)

سب سے بہترین ذکرِ الٰہی نماز ہے۔ اس میں دل، زبان اور پورا جسم اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بہترین ذکر لا الہ الا اللہ ہے۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص اللہ کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا، ان دونوں کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے'' (یعنی ذکر کرنے والا زندہ اور ذکر نہ کرنے والا مردہ ہے) (بخاری و مسلم)

Perfect24u.com